اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ - 20

آ یئے درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھیں۔

1- اِسم جمع:

1) إِنَّ **الْبَقَرَ** تَشَابَهَ عَلَيْنَا (البقرة:70)

بے شک ہمیں گائے کے تعیّن میں اشتباہ ہو گیا ہے۔

2) أَوْ نَتَّخِذَهُ **وَلَدًا** یا ہم اس کو بیٹا بنالیں۔(یوسف:21)

مندرجہ بالا آیات میں دو اسم ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

1) بَقَرٌ ۔گائے، بیل

2) وَلَدٌ ۔جنا ہوا، جنا گیا ہو

2) دونوں "اِسم جمع" ہیں۔

3) "اِسم جمع" وہ مفرد اسم ہے جو ظاہری اعتبار سے واحد مگر معنوی اعتبار سے جمع ہے۔ عموماً واحد، جمع، مذکر، اور مؤنث سب کے لیے آتا ہے۔ یہ ایک گروہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

4) بَقَرٌ اسم جامع ہے، اسم جنس ہے۔ گائے، بیل، جوان۔ بوڑھا خواہ کسی عمر کے ہوں سب پر استعمال ہوتا ہے۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

• گائے کے لیے " بَقَرَةٌ " بھی قرآن میں آیا ہے۔ جمع۔ بَقَرَاتٌ

اور بیل کے لیے "ثُوْرٌ" ہے۔

5) وَلَدٌ اسم جمع ہے۔ معنوی لحاظ سے وسعت رکھتا ہے۔ اسم جنس ہے۔

واحد، جمع، مذکر، مؤنث، چھوٹے اور بڑے سب پر بولا جاتا ہے۔

2۔ مُرَكَّبِ جَارِي:

2۔ ہم درج ذیل آٹھ (8) حروفِ جرّ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

عَلٰي ، اِلٰی ، مِنْ ، فِیْ ، کَ، لِ ،بَ اور تَ

DARULIMAAN INSTITUTE

●آج ہم مزید تین (3) کے متعلق پڑھیں گے۔

1) عَنْ ۔سے۔کی طرف۔کے متعلق۔بارے میں۔وجہ۔بدلہ۔ساتھ

عَنِ اللَّغْوِ ۔لغویات سے (المومنون :3)

●عَنْ حروفِ جَرّ نے اَللَّغْوُ کو حالت رفعی ُ سے جرّی ِ میں بدل دیا۔

2) وَ ۔قسم

وَالسَّمَآءِ ۔قسم ہے آسمان کی (الطارق :1)

●حرفِ جَرّ " وَ "نے اَلسَّمَآءُ سے پہلے آکر اس کے آخری حرف کے نیچے کسرہ ِ دے دی۔

DARULIMAAN INSTITUTE

3)حَتّٰی ۔تک، یہاں تک کہ

حَتّٰی حِیْنٍ ۔کچھ مدت تک (یوسف : 35)

•حِیْنٌ۔وقت، مُدّت۔ جمع ۔اَحْیَانٌ

•حرف ِجَرّ "حَتّٰی "اسم حِیْنٌ سے پہلے آکراس کو حالت جرّی ِ میں تبدیل کر دیا۔

•یہ کل گیارہ 11 حروف جرّ ہوئے۔اور قرآن کریم میں صرف گیارہ(11)ہی استعمال ہوئے ہیں۔

3۔مُرَکَّبِ عَطْفِی:

DARULIMAAN INSTITUTE

آیئے درج ذیل آیات کو سمجھتے ہیں۔

1) وَٱلسَّمَآءِ وَ ٱلطَّارِقِ (الطارق:1)

2) إِنَّ ٱلْمُسْلِمِينَ وَ ٱلْمُسْلِمَٰتِ (الاحزاب:35)

3) ٱلْمَالُ وَ ٱلْبَنُونَ زِينَةُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا (الکھف:46)

مُرَكَّبِ عَطْفِی ۔ ملانا، جوڑنا، مائل ہونا

DARULIMAAN INSTITUTE

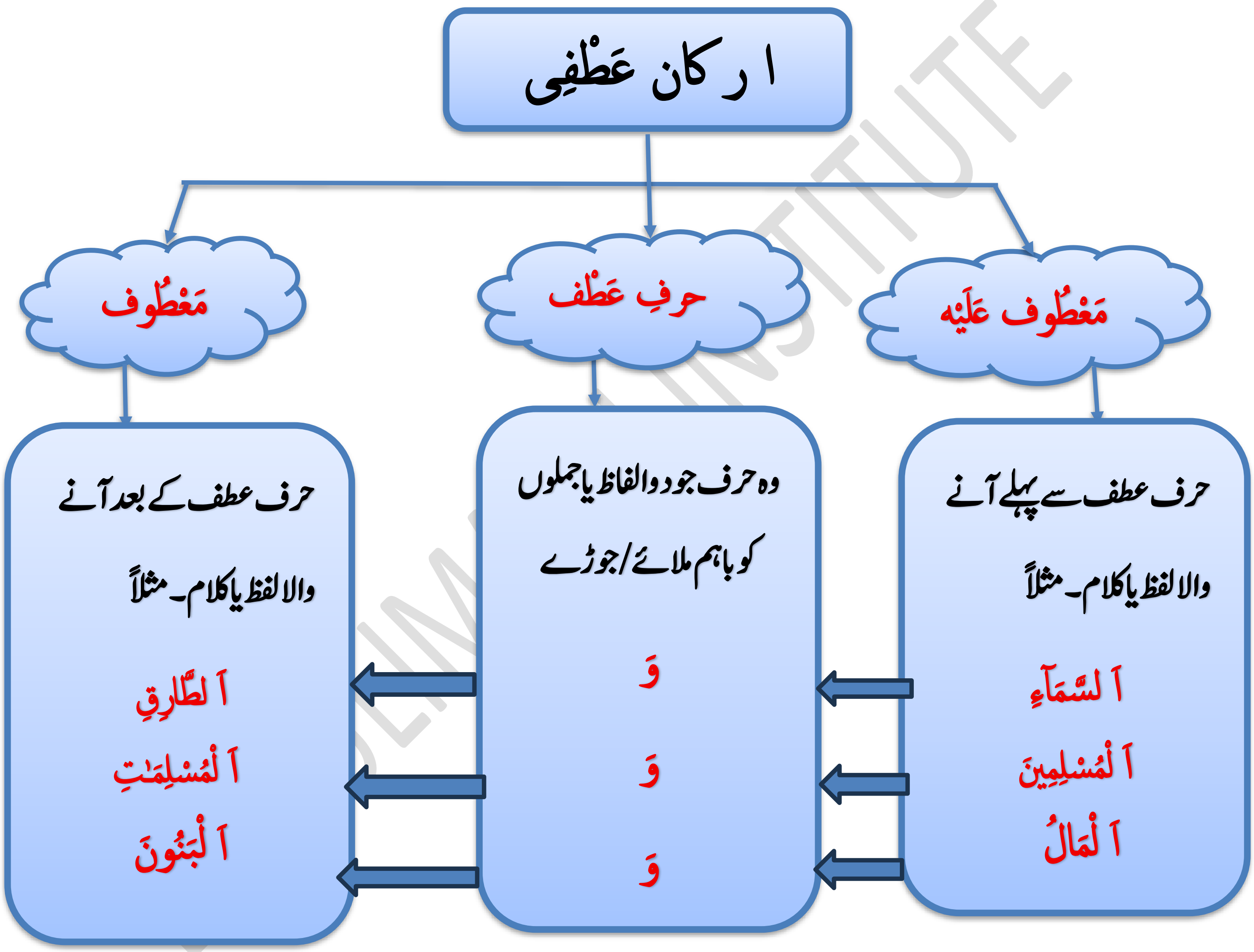
ا رکان عَطْفِی
مَعْطُوف عَلَیْه
حرفِ عَطْف
مَعْطُوف
حرف عطف سے پہلے آنے
والا لفظ یا کلام۔ مثلاً
اَلسَّمَآءِ
اَلْمُسْلِمِینَ
اَلْمَالُ
وہ حرف جو دو الفاظ یا جملوں
کو باہم ملائے/جوڑے
وَ
وَ
وَ
حرف عطف کے بعد آنے
والا لفظ یا کلام۔ مثلاً
اَلطَّارِقِ
اَلْمُسْلِمٰتِ
اَلْبَنُوْنَ

کیا آپ نے مندرجہ بالا آیات پر غور کیا؟

1)" مَعْطُوف عَلَيْه "ہمیشہ پہلے اور" مَعْطُوف "،" حرفِ عَطْف "کے بعد آتا ہے۔

2) " مَعْطُوف "کا اعراب اپنے" مَعْطُوف عَلَيْه "کے تابع ہوتا ہے۔اگر" مَعْطُوف عَلَيْه "مرفوع، منصوب یا مجرور ہو تو" مَعْطُوف "کے بھی بالترتیب وہی اعراب ہونگے۔

3)واؤ "عاطفہ "وہ"و "جو دو یا دو سے زائد الفاظ، جملوں کو باہم ملاتی ہے۔

4۔لَفْظ:

مادہ، ل ف ظ۔ منہ سے کوئی چیز نکالنا، پھینکنا، بولنا، کلاَم کرنا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

● "لَافِظَۃٌ" سمندر۔ وہ اپنے اندر سے مچھلیوں یا چیزوں کو باہر پھینکتا ہے۔

● چکی، آٹا پیس کر باہر پھینک دیتی ہے۔ چکی کو بھی " لَافِظَۃٌ " کہتے ہیں۔

● منہ سے پھینکی ہوئی، نکالی ہوئی آواز/حروف/کلام کو "لفظ" کہتے ہیں خواہ وہ بامعنی ہو یا بے معنی۔

● اھل عرب ایسے لفظ کو "کَلِمَۃ" کہتے ہیں جو بامعنی ہو۔

● واحد: لفظ۔ جمع: اَلْفَاظ

مثلاً:

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (ق:18)

DARULIMAAN INSTITUTE

انسان منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر اس کے پاس نگہبان تیار ہیں۔

اقسامِ الفاظ: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔

1) كَلِمَة   2) مُهْمَل

1) كَلِمَة:

- مادہ۔ ک ل م۔ زخمی کرنا، بات کرنا، بولنا، کلام کرنا، سخت زمین
- كَلِمَة سے مراد نحویوں کے نزدیک ایک ایسا لفظ جو وَضع (رکھنا، جننا، کتاب لکھنا) کے اعتبار سے با معنی، مفید ہو۔

DARULIMAAN INSTITUTE

●لفظ منہ سے بولا جانے والا كَلِمَة ہے۔

جیسے: إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا(المومنون:100)

وہ تو ایک بات ہو گی جو کہنے والا کہے گا۔

●واحد: كَلِمَة۔ جمع: كَلِمَاتٌ

2)مُهْمَل:

●مادہ۔ ھ م ل۔ ویران، نرم زمین، بے کار، ردّی

●جان بوجھ کر یا بھولے سے کسی کو نظر انداز کرنا۔ بے نقطوں والا۔غیر مُسْتَعمِل کلام۔

DARULIMAAN INSTITUTE

● بے معنی الفاظ کا مطالعہ نہیں کیا جاتا۔

جیسے: بچے کا اُوں اُوں کرنا۔

5۔اقسامِ كَلِمَة :

●اقسام كَلِمَة/لفظ کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔

1)مُفْرَد 2) مُرَكَّب

1)مُفْرَد كَلِمَة:

● مُفْرَد ۔مادہ۔ف ر د۔ تنہا، اکیلا، الگ، یکتا، مُنفَرِد ہونا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

● اگر **كَلِمَة** تنہا استعمال ہو۔ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے تو "**مُفْرَد**" کہلاتا ہے۔

جیسے: **رَبٌّ**

2) مُرَكَّب كَلِمَات:

● مادہ۔ ر ک ب۔ سوار ہونا، ترتیب سے رکھنا، چننا، جیسے ایک لفظ کے پیچھے دوسرا لفظ سوار ہو جائے یا دوسرا لفظ ساتھ رکھ دیا جائے۔

مثلا: اگر **رَبٌّ** اور **غَفُوْرٌ** دونوں الگ الگ استعمال ہوں تو **مُفْرَد** ہوں گے۔

جیسے: **رَبٌّ** اور **غَفُوْرٌ** "**مُفْرَد**" ہیں۔ اگر ساتھ ملا کر استعمال ہوں تو **مُرَكَّب** کہلاتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

رَبٌّ، مُفْرَد + غَفُوْرٌ، مُفْرَد = مُرَکَّب

مُرَکَّب ۔ رَبٌّ غَفُوْرٌ

- دو یا دو سے زیادہ کَلِمَات یا مُفْرِدَات مل کر آئیں تو" مُرَکَّب "بنتا ہے۔

- دو یا دو سے زیادہ کَلِمَات /الفاظ کے آپس کے تعلق کو" ترکیب "کہتے ہیں۔

6۔اقسامِ مُرَکّب :

- مُرَکَّب کی دو قسمیں ہیں۔

1) مُرَکَّب نَاقِصْ 2)مُرَکَّبِ تَام

DARULIMAAN INSTITUTE

1) مُرَكَّب نَاقِصْ:

● مادہ۔ ن ق ص۔ کم ہونا، گھٹنا، نامکمل۔ جیسے:

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ (البقرة:155)

اور ہم ضرور تمھاری خوف سے، بھوک پیاس سے، اور مالوں کی کمی سے آزمائش کریں گے۔

● یہ، وہ مُرَكَّب ہے جس سے نہ کوئی بات پوری ہو، نہ کوئی خواہش، نہ کوئی حکم سمجھا جاتا ہو، نہ کوئی خبر معلوم ہو۔ بلکہ ایک نامکمل، ادھوری بات ہو جس کا مفہوم نامکمل ہو۔

جیسے: ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۔نیک اولاد (آل عمران:38)

DARULIMAAN INSTITUTE

- نیک اولاد کون ہے؟ کس کی ہے؟ نا مکمل، ادھوری بات ہے۔ مفہوم ناقص ہے ہم اس سے کوئی پوری بات نہیں سمجھ سکتے اس لیے اسے " **مُرَکَّب نَاقِصْ** "اور **مُرَکَّب غیر مفید** کہتے ہیں۔

- **مُرَکَّب نَاقِصْ** کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1) **مُرَکَّب اشاری** 2) **مُرَکَّب جاری** 3) **مُرَکَّب اضافی** 4) **مُرَکَّب توصیفی**

5) **مُرَکَّب عَطْفِی** 6) **مُرَکَّب عددِی**

2)مُرَکَّبِ تَام:

- مادہ۔ ت م م۔ مکمل ہونا/کرنا، پورا ہونا، کام ختم ہونا۔

- کسی چیز کو اس طرح سے پورا کرنا کہ اس میں کوئی نقص یا کمی نہ رہ جائے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

●قرآن سے لفظ تام کی مثال:

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۔(الانعام:115)

اور تمھارے رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔

●یہ، وہ مُرَکَّب ہے جس سے کوئی بات پوری سمجھی جائے۔ایسا مُرَکَّب جسکا مفہوم مکمل ہو۔

●مُرَکَّب تام کو جملہ ،مُرَکَّبِ مفید اور کلام بھی کہتے ہیں۔

●اس کی کی دو قسمیں ہیں۔

1) جملہ اسمیہ 2) جملہ فعلیہ

DARULIMAAN INSTITUTE

لفظ (word) ۔منہ سے نکلی ہوئی آواز۔جمع۔الفاظ

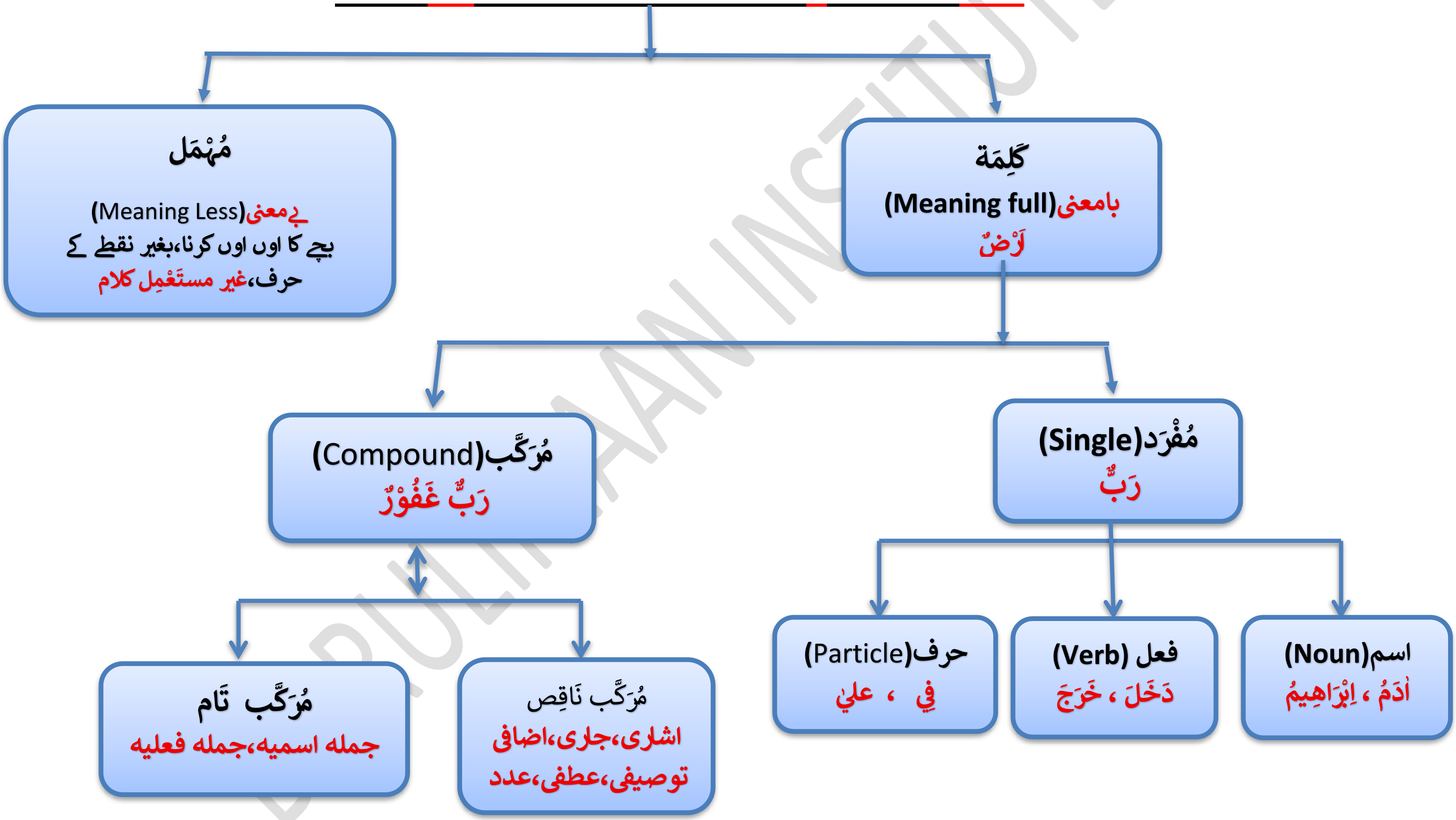

DAR ULIMAAN INSTITUTE

مُرَكَّب (Compound)

مُرَكَّب تَام
(Complete Sentence)

جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ
(Verbal Sentence)	(Nominative Sentence)

مُرَكَّب نَاقِص
(Incomplete Sentence)

مُرَكَّب عدَدِی The Numerical Compound	مُرَكَّب عَطْفِي Conjunctive Compound	مُرَكَّب توصيفی The Adjective compound	مُرَكَّب اِضافی The passive compound	مُرَكَّب جاری (Prepositional Compound)	مُرَكَّب اشاری (The demonstrative Compound)
ایسامُرَکّب جس میں ایک اسم،دوسری شے کی گنتی کرے۔ اُمَّةًوَّاحِدَةً ایک اُمّت (البقرة:213)	ایسامُرَکّب جس میں حروف عطف میں سے کوئی ایک حرف عطف آئے اوردو لفظوں یاجملوں کو باہم ملائے۔ اَلْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ مشرق اورمغرب (البقرة:142)	ایسامُرَکّب جس کے دونوں اجزاءاسم ہوں اورایک اسم، دوسرے اسم کی اچھائی، برائی بیان کرے۔ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ سیدھاراسته (يسين:61)	ایسامُرَکّب جودو اسموں کے ملنے سے بنتا ہے جس میں کسی ایک اسم کو،دوسرے اسم کی طرف نسبت دی گئی ہو۔ قَوْمُ لُوْطٍ لوط كي قوم (هود:89)	ایسامُرَکّب جس میں حروف جرّمیں سے کوئی ایک حرف جرّ،اسم سے پہلے آجائے اوراسم کو مجرور ◌ِ کردے۔ فِي الْاَرْضِ زمین میں (يوسف:73)	ایسامُرَکّب جس میں ایک اسم،دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے۔"اسم اشارہ" اور"مُشَارٌ اِلَيه" کے مجموعہ کو"مُرَکّب اشاری" کہتے ہیں۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ وہ جنّت (مريم:63)

DARULIMAAN INSTITUTE

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد

1)وہ واحد اسم جو جمع کے معنیٰ دے "اسم جمع" کہلاتا ہے۔

2)حروفِ جرّ عَنْ، وَ اور حَتّٰی اسم پر داخل ہو کر اسے مجرور کر دیتے ہیں۔

3)منہ سے نکالی ہوئی آواز کو "لفظ" کہتے ہیں۔اصل عرب لفظ کو "کَلِمَۃ" بھی کہتے ہیں۔

4)اقسامِ لفظ دو ہیں۔1)کَلِمَۃ 2)مُہْمَل

5)اقسامِ کَلِمَۃ بھی دو ہیں۔1)مُفْرَد کَلِمَۃ 2)مُرَکَّب کَلِمَات

6)اقسامِ مُرَکَّب بھی دو ہیں۔

1)مُرَکَّب نَاقِص 2)مُرَکَّب تَام

7)مُرَکَّب نَاقِص کی مشہور اقسام چھ(6) ہیں۔

1) مُرَکَّب اشاری 2) مُرَکَّب جاری 3) مُرَکَّب اضافی 4) مُرَکَّب توصیفی

5) مُرَکَّب عَطْفی 6) مُرَکَّب عدَدِی

8)مُرَکَّب تَام کو جملہ،مُرَکَّب مفید اور کلام بھی کہتے ہیں۔

9)مُرَکَّب تَام کی دو قسمیں ہیں۔

1) جملہ اسمیہ 2) جملہ فعلیہ

10)مُرَکَّبِ عَطْفِی کے تین ارکان ہیں۔

1) مَعْطُوف عَلَيْه 2) حرفِ عَطْف 3) مَعْطُوف

11)مَعْطُوف عَلَيْه۔ہمیشہ پہلے اور " مَعْطُوف"،"حرفِ عَطْف "کے بعد آتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE